سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۵ جون ½ ۷ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ مگر شام کو بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ رات نیند دیر سے آئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

آمین اللّٰھم آمین

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کیلئے دعا کی تحریک

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا نیوی ہسپتال کراچی میں اپنڈے سائٹیس کا اپریشن ہوا ہے۔

احباب جماعت توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ÷

مجلۃ الجامعہ

جامعہ احمدیہ کی طرف سے سہ ماہی مجلۃ الجامعہ کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ اس کا پہلا شمارہ یکم ستمبر ۱۹۶۳ء کو شائع کیا جائے گا۔ جامعہ احمدیہ کے موجودہ اور سابق طلباء کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اس رسالہ کے لئے جلد تر مضامین تحریر فرما کر مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مدیر مجلہ کے نام ارسال فرما دیں۔ مضامین علمی، ادبی اور دینی موضوعات پر تحریر کئے جاویں۔

مجالس انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

امسال تربیتی اجتماعات کا انعقاد ایک ضروری پروگرام ہے مگر تعجب ہے کہ توجہ دلانے کے باوجود مغربی پاکستان کے اکثر شمالی اضلاع اس بارے میں ابھی تک خاموش ہیں۔ سابق سندھ و بلوچستان میں خاص حرکت ہے جملہ زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے درخواست ہے کہ جلد سے جلد اپنے حلقہ میں انصار اللہ کے اجتماعات منعقد کروائیں اور دفتر کو رپورٹ بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔ قائد تربیت انصار اللہ [illegible]

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خَلق ظاہری حُسن پر بولا جاتا ہے اور خُلق سے مراد باطنی حُسن ہے

خُلق اس کو کہتے ہیں کہ اندرونی قویٰ کو اپنے اپنے مناسب مقام پر استعمال کیا جائے

"خَلق اور خُلق دو لفظ ہیں۔ خَلق تو ظاہری حسن پر بولا جاتا ہے اور خُلق باطنی حسن پر بولا جاتا ہے۔ باطنی قوےٰ جس قدر مثل عقل، فہم، سخاوت، شجاعت، غضب وغیرہ انسان کو دیئے گئے ہیں ان سب کا نام خُلق ہے اور عوام الناس میں آج کل جسے خُلق کہا جاتا ہے۔ جیسے ایک شخص کے ساتھ تکلف کے ساتھ پیش آنا اور تصنع سے اس کے ساتھ ظاہری طور پر شیریں الفاظی سے پیش آنا تو اس کا نام خُلق نہیں بلکہ نفاق ہے۔

خُلق سے مراد یہ ہے کہ اندرونی قویٰ کو اپنے اپنے مناسب مقام پر استعمال کیا جائے جہاں شجاعت دکھانے کا موقعہ ہو وہاں شجاعت دکھاوے، جہاں صبر دکھانا ہے وہاں صبر دکھائے، جہاں انتقام چاہیئے وہاں انتقام لے، جہاں سخاوت چاہیئے وہاں سخاوت کرے یعنی ہر ایک محل پر ہر ایک قوے کو استعمال کرے نہ گھٹایا جائے نہ بڑھایا جائے۔

یہاں تک کہ عقل اور غضب بھی جہاں تک کہ اس سے نیکی پر استقامت کی جائے خُلق ہی میں داخل ہے اور صرف ظاہری حواس کا نام ہی حواس نہیں ہے بلکہ انسان کے اندر بھی ایک قسم کے حواس ہوتے ہیں۔ ظاہری حواس تو حیوانوں میں بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر ایک بکری گھاس کھا رہی ہے اور دوسری بکری آ جائے تو پہلی بکری کے اندر یہ ارادہ پیدا نہ ہو گا کہ اسے بھی ہمدردی سے گھاس کھانے میں شریک کرے۔ اسی طرح شیر میں اگرچہ زور اور طاقت تو ہوتی ہے مگر ہم اسے شجاع نہیں کہہ سکتے کیونکہ شجاعت کے واسطے محل اور بے محل دیکھنا بہت ضروری ہے۔ انسان اگر جانتا ہے کہ مجھ کو فلاں شخص سے طاقت مقابلہ کی نہیں ہے یا اگر میں وہاں جاؤں گا تو قتل ہو جاؤں گا تو اس کا وہاں جانا ہی شجاعت میں داخل ہے اور پھر اگر محل اور موقعہ کے لحاظ سے مناسب دیکھے کہ میرا وہاں جانا ضروری ہے خواہ جان خطرہ میں پڑتی ہو تو اس مقام پر جانے کا نام شجاعت میں داخل ہے۔ جاہل آدمیوں سے جو بعض وقت بہادری کا کام ہوتا ہے حالانکہ ان کو محل بے محل دیکھنے کی تمیز نہیں ہوتی اس کا نام تہور ہوتا ہے کہ وہ ایک طبعی جوش میں آ جاتے ہیں اور یہ نہیں دیکھتے کہ یہ کام کرنا چاہیئے تھا کہ نہیں۔ غرضیکہ انسان کے نفس میں یہ سب صفات مثل صبر، سخاوت، انتقام، ہمت، بخل، حسد، عدم حسد ہوتی ہیں اور انکو اپنے محل اور موقعہ پر صرف کرنے کا نام خُلق ہے۔ حسد بہت بری بلا ہے لیکن جب موقعہ کے ساتھ اپنے مقام پر رکھا جاوے تو پھر بہت عمدہ ہو جاوے گا۔ حسد کے معنی ہیں دوسرے کا زوال نعمت چاہنا لیکن جب اپنے نفس سے بالکل مجرد ہو کر ایک مصلحت کیلئے دوسرے کا زوال چاہتا ہے تو اس وقت یہ ایک محمود صفت ہو جاتی ہے جیسے کہ ہم تثلیث کا زوال چاہتے ہیں۔" (ملفوظات)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۶۳ء

یسوع مسیح کے سوانح حیات

ہم نے اپنے گزشتہ اداریوں میں انگلستان کے دو پرچوں کے حوالے نقل کر کے بتایا ہے کہ کس طرح آج خود عیسائیوں کے اہلِ علم حضرات حضرت عیسیٰ علیہ السلام (یسوع مسیح) کے ان حالات سے جو اناجیل اور نئے عہد نامے کے دوسرے صحیفوں میں بیان کئے گئے ہیں بیزار ہوتے جا رہے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ یسوع مسیح کے صحیح حالات اور ان کا روحانی مقام ان کو تاریخی طور پر معلوم ہو۔

ہم نے اناجیل اور نئے عہد نامے کے دیگر صحیفوں کا نام لیا ہے اور یہ صحیح ہے کہ موجودہ عیسائیت کے بنیادی اصولوں کی بنیاد نئے عہد نامے کے بیانات اور پرانے عہد نامے کی پیشگوئیوں پر رکھی جاتی ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے اور بائبل کی جانچ پڑتال کی جائے تو موجودہ عیسائیت نے جو اپنے بعض مشرکانہ عقائد کی بنیاد بائبل کے بیانات پر رکھی ہے وہ محض فریب خوردگی ہے اس میں حقیقت بہت کم ہے۔

جیسا کہ ہم نے بارہا واضح کیا ہے موجودہ عیسائیت کی حقیقی بنیاد بت پرستانہ نظریات اور رسومات پر ہے جو شاگردوں نے اجتہادی غلطیوں کی وجہ سے یسوع مسیح کی تعلیمات کو غیر قوموں میں ترویج دینے کے لئے اختیار کر لی تھیں۔ یہی جذبہ تھا جس نے ان کو شریعت موسوی کو لعنت قرار دینے پر اُکسایا۔ چونکہ غیر قوموں میں شریعت کو رائج کرنا بظاہر جان جوکھوں کا کام تھا اس لئے شاگردوں نے یہودیوں سے مایوس ہو کر جب غیر قوموں کا رُخ کیا تو انہیں یسوع مسیح کی تعلیمات کو قابلِ قبول بنانے کے لئے بت پرستوں کی رسومات اور ان کے نظریات اختیار کرنے پڑے اور انہوں نے اس امر کو آسان سمجھا کہ یسوع مسیح کو بھی رومیوں کے بڑے بڑے دیوتاؤں کا لباس پہنا دیا جائے۔

یہ طریق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو غیر قوموں میں قبولیت پانے کے لئے خواہ وقتی طور پر کتنا ہی مؤثر ثابت ہوا ہو اس کے انجام کے بہت غلط نتائج برآمد ہوئے اور عیسائیت بجائے ایک بنی اسرائیلی دین کے ایک مشرکانہ اور بت پرستانہ دین بن کر رہ گیا۔ اور آج جبکہ سائنس اور دیگر نئے علوم نے عیسائی دنیا کی ذہنیت کو بدل کر رکھ دیا ہے یسوع مسیح کا وہ مشرکانہ اور بت پرستانہ تصور جو شروع میں مفید سمجھا گیا تھا آخر کار یہی موجودہ عیسائیت کے خلاف ایک محکم دلیل بن گیا ہے اور اب مہذب اور ترقی یافتہ مغربی ذہنیت یسوع مسیح کا صحیح چہرہ دیکھنا چاہتی ہے۔ مگر اس امر میں نہ تو کلیسیا اس کی کوئی مدد کر سکتی ہے اور نہ تاریخ ہی۔ البتہ بعض آثار سے جو حال ہی میں دریافت ہوئے ہیں ان سے یسوع مسیح اور آپ کی ذات اور حقیقی تعلیمات پر کچھ کچھ روشنی پڑنے لگی ہے۔ چنانچہ وادی قمران کے صحیفے جو ابھی تک مکمل طور پر پڑھے نہیں گئے ان کے وہ حصے جو پڑھے گئے ہیں یسوع مسیح اور آپ کی صحیح تعلیمات کی شہادت دیتے ہیں تاہم یہ شہادت اور دیگر آثار کی شہادت بھی آپ کی حقیقی زندگی کو مکمل طور پر پیش نہیں کرتی۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بعض لوگوں نے جو ان آثار کی بنا پر آپ کی تصویر پیش کرنے کی کوشش کی ہے وہ اکثر لحاظ سے ناقص اور غیر مکمل ہے۔ اور بعض اوقات تو وہ محض مصنفین کی خالی خولی قیاس آرائیاں ہی معلوم ہوتی ہیں چنانچہ یہ مصنفین حقیقی یسوع نہیں بلکہ محض اپنا اپنا خیالی یسوع پیش کر دیتے ہیں اور یسوع کے سوانح میں ایسی باتیں داخل کر دیتے ہیں جو ایک جدید انسان ہی میں پائی جانی ممکن ہیں۔ اس لئے ہم نے کہا تھا کہ یسوع مسیح کی صحیح تصویر دیکھنے کے لئے اگر قرآن کریم کے ان بیانات کو جو آپ کے متعلق آئے ہیں معیار بنایا جائے تو آپ کے حقیقی نقشہ کو دیکھا جا سکتا ہے۔

قرآن کریم کے نزدیک یسوع مسیح (حضرت عیسےٰ علیہ السلام) ایک پیغمبر خدا تھے جو سیدہ مریم صدیقہ کے بطن سے بن باپ کے پیدا ہوئے تھے۔ آپ اللہ تعالےٰ کے رسول تھے اور ایک بشر تھے جس طرح آپ کی والدہ بھی ایک بشر تھی۔ البتہ آپ مقربانِ الٰہی میں سے تھے۔ آپ پر اللہ تعالےٰ کی وحی نازل ہوئی تھی مگر آپ خود نہ خدا تعالےٰ تھے اور نہ خدا تعالےٰ کے بیٹے تھے۔ آپ بنی اسرائیلی سلسلہ انبیاء کے آخری نبی تھے۔ آپ صرف بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ کی تمام تعلیمات کا رخ جو شریعت موسوی کے مطابق تھیں صرف بنی اسرائیل کی طرف تھا چونکہ بنی اسرائیل شریعت کے چھلکے سے چمٹے ہوئے تھے اور اس کے مغز سے تہی دست ہو چکے تھے جس کے نتیجہ میں ان میں بہت سی برائیاں پیدا ہو گئی تھیں اس لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام (یسوع مسیح) آپ میں نازل ہوئے تاکہ شریعت کے بے جان ڈھانچہ میں روح پھونک دیں۔ اور شریعت ایک زندہ چیز بن جائے۔ مگر یہودیوں نے آپ کی سخت مخالفت کی اور آپ اور آپ کی والدہ پر طرح طرح کے الزامات لگائے اور آپ کی تعلیمات کو ٹھکرا دیا۔ تاہم آپ کچھ یہودیوں کو اپنے گرد جمع کرنے میں کامیاب ہو گئے جنہوں نے آپ کے بعد آپ کی تعلیمات کو یہودیوں میں رائج کرنے کے لئے بڑی بڑی قربانیاں دیں مگر جب وہ یہودیوں سے مایوس ہو گئے تو انہوں نے بعض حالات کے زیر اثر یسوع مسیح کی تعلیمات غیر قوموں میں پھیلانے کی کوشش کی جس کے لئے ان کو بعض انقلابی اقدام کرنے پڑے اور یہی چیز بعد میں موجودہ عیسائیت کے رنگ میں ظاہر ہوئی۔

قرآن کریم نے نہ صرف آپ اور آپ کی والدہ پر یہودیوں کے اعتراضات کا جواب دیا اور دونوں کی صفائی پیش کی ہے بلکہ اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صحیح شخصیت اور پیغمبرانہ شان کو بھی نہایت واضح طور پر پیش کیا ہے۔ اور آج اگر یسوع مسیح (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو مہذب دنیا اپنے صحیح رنگ میں دیکھنا چاہے تو صرف قرآن کریم ہی اس کی رہنمائی کر سکتا ہے۔ عیسائیوں نے مشرکانہ اثرات کے ماتحت یسوع مسیح کو خدا یا خدا تعالےٰ کا بیٹا بنا دیا جس نے تجسم اختیار کر لیا تھا تاکہ وہ انسان کے پیدائشی گناہ کا کفارہ ہو۔ یہ تمام باتیں محض خیالی حیثیت رکھتی ہیں اور یسوع مسیح کے سوانح کو دنیا کے سامنے بطور ایک قابلِ تقلید نمونہ کے پیش نہیں کرتیں حالانکہ موجود اناجیل سے ثابت کیا جا سکتا ہے کہ یسوع مسیح کی اس بارے میں وہ تعلیم نہ تھی جو موجودہ عیسائیت پیش کرتی ہے۔ اناجیل سے ایسے حوالے پیش کئے جا سکتے ہیں جو قرآن کریم کی تائید کرتے ہیں۔ چنانچہ یسوع مسیح کے بہت سے اقوال اناجیل میں ایسے ملتے ہیں جن سے موجودہ عیسائیت کی تردید ہوتی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سورۂ مریم کی تفسیر میں اس پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے اور اناجیل سے ایسی عبارتیں نقل کر کے دکھایا ہے کہ موجودہ اناجیل سے بھی یسوع مسیح کی صحیح تصویر دیکھی جا سکتی ہے مگر یہ صرف قرآن کریم کے آئینہ میں ہو سکتا ہے۔ اگر قرآن کریم کے بیانات کو معیار ٹھہرا کر اناجیل کا جائزہ لیا جائے تو استعارات اور تشبیہات کے وہ تمام پردے اٹھائے جا سکتے ہیں جو بعد میں آنے والے مسیحیوں نے اپنی خوش خیالیوں کی وجہ سے یسوع مسیح کی صحیح تعلیمات پر ڈال رکھے ہیں۔

موجودہ مغربی ترقی یافتہ ذہنیت پر یہ بہت احسان ہو گا اگر کوئی شخص قرآن کریم کو معیار ٹھہرا کر یسوع مسیح کے سوانح حیات تحریر کرے۔ ایسا شخص ان تمام تاریخی آثار سے اچھی طرح واقف ہونا چاہیئے جو آج تک یسوع مسیح آپ کی تعلیمات اور قدیم مسیحیوں کی زندگیوں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ ہماری دانست میں یہ عظیم کام صرف ایک ایسا احمدی ہی سرانجام دے سکتا ہے جس نے اس معاملہ کے متعلق تحقیقات کی ہو۔ چاہیئے کہ قرآن کریم کو معیار ٹھہرا کر تمام تاریخی مواد کا نہایت دقّت نظر سے جائزہ لیا جائے اور ایک محققانہ دستاویز تیار کی جائے جس کو انگریزی اور دوسری مغربی زبانوں میں وسیع پیمانہ پر شائع کیا جائے۔ مغرب آج سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا صحیح چہرہ دیکھنے کے لئے مضطرب ہے۔ موجودہ عیسائیت کے مشرکانہ اور غیر معقول تصورات نے اس اولوالعزم رسول خدا کے متعلق مغرب کے ایمان کو اب بالکل متزلزل کر دیا ہے اور ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ مغربی انسان عیسائیت سے بیزار ہو کر الحاد کے تاریک اور اتھاہ غار میں گرتا چلا جا رہا ہے اور ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں سمیٹے جا رہا ہے اس لئے یہ کام نہایت نیکی کا کام ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کو تباہی سے بچانے کا کام ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصانیف میں اس کام کے سرانجام دینے کے لئے بہت سا مواد جمع کر دیا ہے جو چاہے اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

ضروری اعلان

کمیٹی تصدیق تبرکات جماعتی تاریخی میوزیم کی طرف سے احباب کو فارم تصدیق تبرکات بھجوا دئے گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک بہت کم احباب نے فارم پُر کر کے واپس بھجوائے ہیں۔ یہ ایک ضروری کام ہے جس کی تکمیل میں تاخیر مناسب نہیں۔ امید ہے تبرکات رکھنے والے احباب جلد اس طرف توجہ فرمائیں گے اور کمیٹی سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقع بہم پہنچائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری تصدیق کمیٹی جماعتی تاریخی میوزیم)

قسط نمبر ۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک الفاظ میں

نمازِ تہجد اور ذکرِ الٰہی کی عظمت و اہمیّت

عادتِ ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

گزشتہ قسط میں نماز تہجد کے لئے بیدار ہونے کے آٹھ طریق بیان کئے گئے تھے بقیہ پانچ طریق حضور نے یہ بیان فرمائے

نماز تہجد کیلئے بیدار ہونیکے طریق

"نواں طریق یہ ہے کہ سونے سے کئی گھنٹے پہلے کھانا کھا لیا جائے یعنی مغرب سے پہلے یا مغرب کی نماز کے بعد فوراً۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان کی روح چست ہوتی ہے مگر جسم سستی کر دیتا ہے۔ جسم ایک طوق ہے جو روح کو چمٹا ہوا ہے جب طوق بھاری ہو جائے تو پھر روح کو دبا لیتا ہے۔ اس لئے سونے کے وقت معدہ پُر نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کا قلب پر بہت اثر پڑتا ہے اور انسان کو سست کر دیتا ہے

دسواں طریق یہ ہے کہ جب انسان رات کو سوئے تو ایسی حالت میں نہ ہو کہ جنبی ہو۔ یا اسے کوئی غلاظت لگی ہو۔ بات یہ ہے کہ طہارت سے ملائکہ کا بہت بڑا تعلق ہوتا ہے۔ اور وہ گندے انسان کے پاس نہیں آتے بلکہ دُور ہٹ جاتے ہیں۔ اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جب ایک بودار چیز لائی گئی تو آپؐ نے صحابہ کو فرمایا کہ تم کھا لو میں نہیں کھاتا۔ صحابہ رضؓ نے کہا ہم بھی نہیں کھاتے۔ آپ نے فرمایا تم کھا لو۔ میرے ساتھ فرشتے باتیں کرتے ہیں اس لئے میں نہیں کھاتا انہیں ایسی چیزوں سے نفرت ہے۔

تو غلاظت کو ملائکہ بہت ناپسند کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ، سناتے تھے کہ ایک دفعہ میں نے کھانا کھایا اور ہاتھ دھوئے بغیر سو گیا۔ رؤیا میں میں نے دیکھا کہ میرے بھائی صاحب آئے ہیں اور انہوں نے مجھے قرآن کریم دینا چاہا لیکن جب میں ہاتھ لگانے لگا تو کہا۔ کہ ہاتھ نہ لگانا تمہارے ہاتھ صاف نہیں ہیں تو بدن کے صاف ہونے کا قلب پر بہت اثر پڑتا ہے۔ صفائی کی حالت میں سونے والے کو ملائکہ آکر جگا دیتے ہیں۔ لیکن اگر صفائی میں فرق ہو تو پاس نہیں آتے۔ یہ طریق جسم کی صفائی کے متعلق ہے۔

گیارہواں طریق یہ ہے کہ بستر پاک و صاف ہو۔ بہت لوگ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ بستر کی پاکیزگی کو روحانیت سے خاص تعلق رکھتی ہے اس لئے اس کا خاص خیال رکھنا چاہیئے

بارہواں طریق ایسا ہے کہ عوام کو اس پر عمل کرنے کی وجہ سے نقصان پہنچ سکتا ہے ہاں خاص لوگوں کے لئے نقصان دہ نہیں اور وہ یہ کہ میاں بیوی ایک بستر میں نہ سوئیں

تیرھواں طریق ایسا اعلیٰ ہے کہ جو نہ صرف تہجد کے لئے اٹھنے میں بہت ممد اور معاون ہے بلکہ اس پر عمل کرنے سے انسان بدیوں اور برائیوں سے بھی بچ جاتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ سونے سے پہلے دیکھنا چاہیئے کہ ہمارے دل میں کسی کے متعلق کینہ یا بغض تو نہیں ہے اگر ہو تو اس کو نکال دینا چاہیئے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ روح کے پاک ہونے کی وجہ سے تہجد کے لئے اٹھنے کی توفیق مل جائیگی۔ خواہ اس قسم کے خیالات ان پر پھر قابو پا لیں۔ لیکن رات کو سونے سے پہلے ضرور نکال دینے چاہئیں۔ اور دل کو بالکل خالی کر لینا چاہیئے اس میں حرج ہی کیا ہے۔ اگر کوئی ایسے خیالات میں دنیاوی فائدہ سمجھتا ہے تو دل کو کہے کہ دن کو پھر یاد رکھ لینا رات کو سونے کے وقت کسی سے لڑائی تو نہیں کرنی کہ ان کو دل میں رکھا جائے۔ اول تو ایسا ہوگا کہ ایک دفعہ اپنے دل سے کسی خیال کی جڑ کاٹ دی جائے گی تو پھر وہ آئے گا ہی نہیں۔ دوسرے اس قسم کے خیالات رکھنے سے جو نقصان پہنچا سکتا ہے اس سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ثابت شدہ بات ہے کہ ایک چیز جس قدر زیادہ عرصہ دوسرے کے ساتھ رہتی ہے اسی قدر زیادہ اپنا اثر اس پر کرتی ہے۔ مثلاً اگر اسفنج کو پانی سے بھر کر کسی چیز پر جلدی سے پھیر کر ہٹا لیا جائے تو وہ بہت تھوڑی گیلی ہوگی۔ لیکن اگر دیر تک اس پر رکھا جائے تو وہ بہت زیادہ بھیگ جائے گی۔ اسی طرح جو خیالات انسان میں دیر تک رہیں۔ وہ اس کے دل میں بہت زیادہ جذب ہو جاتے ہیں اور سوتے وقت جن خیالات کو انسان اپنے دل میں رکھے۔ ان کو اس کی روح ساری رات دہراتی رہتی ہے۔ دن میں اگر کوئی ایسا خیال ہو تو وہ اتنا نقصان دہ نہیں ہوتا جتنا رات کے وقت کا۔ کیونکہ دن میں دوسرے کاروبار میں مشغول ہونے کی وجہ سے وہ بھلا دیتا ہے لیکن رات کو بار بار آتا رہے گا۔

پس سوتے وقت اگر کوئی بُرا خیال ہو تو اسے نکال دینا چاہیئے تاکہ وہ دل میں گرہ نہ جائے کیونکہ اگر گڑ گیا تو اس کا نکلنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ پھر اگر رات کو جان ہی نکل جائے تو اس بدی کے خیال سے توبہ کرنے کا موقعہ بھی نہیں ملے گا۔ اس طرح نفس کو ڈرانا چاہیئے۔ اور جب ایک دفعہ خیال نکل جائے گا تو پھر اس سے نجات مل جائے گی۔ غرض سوتے وقت نفس میں بُرے خیالات نہیں رہنے دینے چاہئیں۔ جب اس طرح دل کو پاک و صاف کر کے کوئی سوئے گا۔ تو تہجد کے وقت اٹھنے کی اسے ضرور توفیق مل جائے گی۔

ذکر الٰہی کے وقت مومن کی کیفیت

ذکر الٰہی کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے

انّما المومنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم (انفال رکوع ۲)

پھر فرماتا ہے۔

تقشعرّ منہ جلود الذین یخشون ربھم ثم تلین جلودھم وقلوبھم الی ذکر اللہ (الزمر)

پھر فرماتا ہے۔

واذا تتلی علیھم ایات الرحمٰن خرّوا سجّداً وّ بکیا۔

یعنی ذکر الٰہی کرنے والوں کی یہ حالتیں ہوتی ہیں۔

(۱) مومن جب ذکر اللہ کرتے ہیں تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔ اور ان میں خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا رب بڑی شان و شوکت والا ہے

(۲) اقشعرار ہو جاتا ہے یعنی خوف سے ان کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں۔

(۳) ان کے بدن ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اور دل نرم ہو جاتے ہیں۔

(۴) وہ سجدہ میں گر جاتے ہیں۔ یعنی عبادت میں مشغول ہو جاتے ہیں

(۵) رونے لگ جاتے ہیں

یہ پانچ حالتیں ہیں جو خدا تعالیٰ نے بتائی ہیں ؎

ذکر الٰہی کے متعلق بعض احتیاطیں

پہلی احتیاط یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

(۱) کبھی اتنا ذکر نہ کرو کہ دل ملول ہو جائے

(۲) ایسے وقت میں ذکر نہیں کرنا چاہیئے جبکہ دل مطمئن نہ ہو۔ مثلاً ایک ضروری کام کرنا ہے۔ اس وقت اگر کوئی ذکر کے لئے بیٹھ جائے۔ تو اس کی توجہ ذکر کی طرف نہ ہوگی۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کے کلام کی بے وقری ہوگی اور انسان گنہگار ٹھہرے گا۔ تو ذکر کرنے کے لئے پہلی احتیاط یہ کرنی چاہیئے کہ ذکر اس قدر نہ کرے کہ دل ملول ہو جائے۔ اور دوسری یہ کہ ایسے وقت میں ذکر کے لئے نہ بیٹھے جبکہ دل کسی اور خیال میں منہمک ہو اور بجائے ثواب حاصل کرنے کے گنہگار ٹھہرے۔ بلکہ اختصار کے ساتھ اور توجہ کے قائم ہونے کے وقت کرے ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضؓ سے ایک عورت باتیں کر رہی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کیا کہہ رہی ہو۔ حضرت عائشہ رضؓ نے کہا یہ سنا رہی ہے کہ میں اس قدر عبادت کرتی ہوں اور اس طرح کرتی ہوں۔ آپؐ نے سنکر فرمایا یہ کوئی خوبی کی بات نہیں ہے کہ اس قدر زیادہ عبادت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی عبادت کو پسند کرتا ہے۔ جس پر دوام اختیار کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ زیادہ عبادت سے ملول نہیں۔ بلکہ بندہ خود ملول ہو جاتا ہے اور جب ملول ہو جاتا ہے تو پھر اس کی عبادت کسی کام کی نہیں رہتی۔ اگر کوئی حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تو اس پر مصیبت پڑ جاتی ہے۔

ذکر بھی ایک بہت اچھی چیز ہے مگر دیکھو جس طرح پلاؤ اگر زیادہ کھا لیا جائے تو وہ بدہضمی کر دیتا ہے۔ اسی طرح ذکر کا حد سے بڑھانا بھی نفس پر ایسا بوجھ ہو جاتا ہے

کہ وہ ذکر سے متنفر ہو جاتا ہے۔ پس آہستہ آہستہ نفس پر بوجھ ڈالنا چاہیئے اور اس قدر ڈالنا چاہیئے جس کو وہ برداشت کر سکے۔

تیسری احتیاط یہ کرنی چاہیئے کہ ابتدا میں اگر طبیعت ذکر کی طرف متوجہ نہ ہو تو بھی دل کو مضبوط کر کے انسان کرتا رہے اور پختہ ارادہ کر لے کہ ضرور پورا کروں گا۔ اور نیت کر لے کہ شیطان کتنا ہی زور لگائے میں اس کی ہرگز ہرگز نہ مانوں گا۔ اگر انسان اس طرح ارادہ کر لے تو ضرور طبیعت کو منوا لیتا ہے۔

چوتھی احتیاط یہ ہے کہ ذکر کرتے وقت کسی تکلیف کی حالت میں نہیں ہونا چاہیئے۔ مثلاً فرش پر بیٹھے ہوئے کوئی چیز چبھتی ہو یا اور اسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو اس کو دور کر کے ذکر میں مشغول ہونا چاہیئے۔

پانچویں یہ کہ ایسی حالت بنانی چاہیئے کہ مجھے جو کچھ حاصل ہوگا اسے قبول کر لوں گا اگر ابتداء میں بے توجہی ہو تو بھی کسی نہ کسی وقت ذکر طبیعت میں داخل ہو جائے گا۔

چھٹی یہ کہ ذکر تضرع اور خشیت سے کیا جائے۔ اگر خشیت پیدا نہ ہو تو ایسی صورت بنائے جس سے خشیت ظاہر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ بعض باتیں ابتداء میں مصنوعی طور پر اختیار کی جاتی ہیں۔ تو آہستہ آہستہ اسی طرح ہو جاتی ہیں۔ پس جب کوئی تضرع پیدا کرنے کی کوشش کرتا اور رونے کی طرز بناتا ہے تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ واقعہ میں ایک وقت اس میں تضرع پیدا ہو جاتا ہے۔“

ذکرِ الٰہی کی برکات

”سب سے بڑا فائدہ جو ذکر کرنے سے حاصل ہوتا ہے وہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ نیک کام ہے اس لئے دوسرے کاموں کی طرح اس سے خدا راضی ہو جاتا ہے بلکہ اس سے خاص طور پر راضی ہوتا ہے کیونکہ جس قدر کوئی بڑا کام ہو اسی قدر اس کا بڑا انعام بھی دیا جاتا ہے۔ ذکر کے متعلق ایک جگہ خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ولذکر اللّٰہ اکبر کہ اللہ کا ذکر بہت بڑا ہے اور دوسری جگہ فرماتا ہے وعد اللّٰہ المؤمنین والمؤمنات جنّٰتٍ تجری من تحتھا الانھار خٰلدین فیھا ومسٰکن طیّبۃً فی جنّٰت عدنٍ ورضوانٌ من اللّٰہ اکبر (توبہ رکوع ۹) کہ سب سے بڑا انعام رضوان ہے۔ چونکہ اکبر کا انعام بھی اکبر ہی ہو سکتا ہے۔ اصغر نہیں اس لئے اللہ دونوں اکبروں نے بتا دیا کہ رضوان اللہ کس کے بدلہ میں ملتی ہے۔ ذکر اللہ کے بدلہ میں۔ اسی آیت میں خدا تعالےٰ نے انعامات کو بیان فرما کر ورضوانٌ من اللّٰہ اکبر سے بتلا دیا کہ رضوان کوئی اور چیز ہے اور سب سے اکبر ہے۔ اور واقعہ میں بندہ کے لئے سب سے بڑا انعام یہی ہے کہ اللہ اس پر راضی ہو جائے اس بڑے انعام کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالےٰ نے فرما دیا کہ ذکر اللہ کرو گے تو یہ دوسرا اکبر جو رضوان اللہ ہے مل جائے گا۔

دوسرا یہ فائدہ ہے کہ اس سے اطمینان قلب حاصل ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے الّذین اٰمنوا وتطمئنّ قلوبھم بذکر اللّٰہ الا بذکر اللّٰہ تطمئنّ القلوب (رعد ع ۴) قلوب کو ذکر سے طمانیت حاصل ہوتی ہے۔ کیوں اس لئے کہ گھبراہٹ اسی وقت پیدا ہوتی ہے جبکہ انسان یہ سمجھے کہ میں اس مصیبت سے ہلاک ہونے لگا ہوں اور اگر اسے یہ یقین ہو کہ ہر ایک مصیبت اور تکلیف کا علاج ہے تو وہ نہیں گھبرائے گا۔ پس جب کوئی شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ وہ غیر محدود طاقتیں رکھتا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں کو دور کر سکتا ہے تو اس کا دل کہتا ہے کہ جب میرا ایسا خدا ہے تو پھر مجھے ایسی مصیبت سے گھبرانے کی کیا ضرورت ہے وہ خود اس کو دور کر دے گا۔ اس طرح اس کو اطمینان حاصل ہو جاتا ہے

تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ذکر کرنے والے بندہ کو خدا تعالےٰ اپنا دوست بنا لیتا ہے اور اسی دنیا میں اسے اپنی بارگاہ میں یاد کرتا ہے۔ فاذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون۔ اے میرے بندو تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ خدا تعالےٰ کا یاد کرنا یہی ہے کہ اپنے حضور باریابی بخشتا ہے جس طرح دنیا میں بادشاہ کا کسی کو یاد کرنا یہی ہوتا ہے کہ اس کو اپنے دربار میں بلاتا ہے اسی طرح خدا تعالےٰ بھی کرتا ہے۔

چوتھا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کا ذکر انسان کو بدیوں سے روکتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے اتل ما اوحی الیک من الکتٰب واقم الصلوٰۃ انّ الصلوٰۃ تنھٰی عن الفحشآء والمنکر ولذکر اللّٰہ اکبر واللّٰہ یعلم ما تصنعون۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ تجھ کو خدا نے جو کتاب دی ہے وہ لوگوں کو پڑھ کر سنا۔ اور نماز کو قائم کر نماز بدیوں اور برائیوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر کرنا بہت بڑا ہے اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ اس کو خوب جانتا ہے جیسا کہ پہلے میں نے بتایا ہے نماز بھی ذکر اللہ ہے اس سے ثابت ہو گیا کہ ذکر اللہ بدیوں اور برائیوں سے روکتا ہے۔ کیوں اس لئے کہ ذکر اللہ ایک بڑی بھاری چیز ہے اس کو جب شیطان کے سر پر مارا جائے گا تو وہ مر جائے گا اور وہ برائیوں کی تحریک نہیں کرے گا۔

پانچواں فائدہ یہ ہے کہ دل مضبوط ہوتا ہے۔ مقابلہ کی طاقت پیدا ہوتی ہے انسان ہارتا نہیں۔ بلکہ مقابلہ میں مضبوطی سے کھڑا رہتا ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یٰایّھا الّذین اٰمنوا اذا لقیتم فئۃً فاثبتوا واذکروا اللّٰہ کثیرًا لعلّکم تفلحون۔ اے مسلمانو! جب کسی طاقت کے مقابلہ میں جاؤ اور وہ زبردست ہو تو اس کے لئے یہ کیا کرو کہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا شروع کر دیا کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہارے دشمن کے پاؤں اُکھڑ جائیں گے اور تم اس پر فتح پا لوگے۔

چھٹا فائدہ یہ ہے کہ ذکر کرنے والا انسان اپنے ہر مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے بشرطیکہ وہ سچے دل سے ذکر کرتا ہو۔ اس کا ثبوت بھی اسی آیت سے نکلتا ہے جو میں نے چھٹے فائدہ کے متعلق پڑھی ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے اذکروا اللّٰہ کثیرًا لعلّکم تفلحون۔ اللہ تعالےٰ کا ذکر کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

ساتواں فائدہ یہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن سات آدمیوں کے سر پر خدا کا سایہ ہوگا۔ اور ان میں سے ایک ذکر کرنے والا ہوگا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ ایسا خطرناک دن ہوگا کہ تمام نبی ڈرتے ہوں گے۔ اور خدا تعالےٰ اس دن ایسا غضب ناک ہوگا جو کبھی نہیں ہوا کیونکہ تمام بشر لوگ اس کے سامنے پیش کئے جائیں گے سورج بہت قریب ہو جائے گا۔ ایسی حالت میں جس پر خدا کا سایہ ہوگا سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ کیسا خوش قسمت ہوگا۔

آٹھواں فائدہ یہ ہے کہ ذکر کرنے والے کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ قرآن کریم میں جو دعائیں آئی ہیں ان کے پہلے ذکر یعنی تسبیح اور تحمید بھی آئی ہے۔ پہلی دعا سورۃ فاتحہ ہی ہے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للّٰہ ربّ العٰلمین۔ الرحمٰن الرحیم۔ مٰلک یوم الدین سے شروع کیا ہے اور ایّاک نعبد وایّاک نستعین کو درمیان میں رکھا ہے جو آدھی خدا تعالےٰ کے لئے اور آدھی بندہ کے لئے ہے۔ پھر اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الّذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضّآلین۔ فرمایا یہ دعا ہے تو پہلے خدا تعالےٰ نے ذکر رکھا ہے اور بعد میں دعا۔ دنیا میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ جب کوئی سوالی کسی کے پاس آتا ہے تو پہلے اس کی تعریف کرتا ہے اور پھر اپنا سوال پیش کرتا ہے تو جب انسان خدا کے حضور جاتا ہے تو سب سے پہلے خدا تعالےٰ کی قدرت اور اپنے عجز کا اقرار کر لینا چاہیئے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے بھی اپنے متعلق اسی طرح دعا کی ہے کہ ان لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظّٰلمین (انبیاء ع ۶) پہلے خدا تعالےٰ کی تسبیح بیان کی ہے اور پھر اپنی حالت پیش کی ہے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں من شغلہٗ ذکری عن مسئلتی اعطیتہٗ افضل ما اعطی السّٰٓئلین۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ جو کوئی میرے ذکر میں لگا رہتا ہے اسے میں اس کی نسبت جو مانگتا ہے زیادہ دیتا ہوں۔ اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ دعا نہیں کرنی چاہیئے سورہ فاتحہ جو ام القرآن ہے اس میں ذکر کے ساتھ دعا بھی ہے اور قرآن کریم اور احادیث میں کثرت سے دعائیں سکھائی گئی ہیں بلکہ یہ مطلب ہے کہ اس شخص سے جو ذکر نہ کرے اور دعا ہی کرے اس کو زیادہ دیا جاتا ہے جو دعا کے علاوہ ذکر بھی کرے اور دعا کے وقت میں سے بچا کر ذکر کے لئے وقت خرچ کرے۔

نواں فائدہ یہ ہے کہ گناہ معاف ہوتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو تکبیر و تحمید و تسبیح کرتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ گو مثل زبد البحر یعنی سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

دسواں فائدہ یہ ہے کہ عقل تیز ہو جاتی ہے اور ذکر پر ایسے معارف اور نکات کھلتے ہیں کہ وہ خود بھی حیران ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ انّ فی خلق السّمٰوٰت والارض واختلاف الّیل والنّھار لاٰیٰتٍ لاولی الالباب۔ الّذین یذکرون اللّٰہ قیامًا وّقعودًا وّعلٰی جنوبھم ویتفکّرون فی خلق السّمٰوٰت والارض ربّنا ما خلقت ھٰذا باطلًا سبحانک فقنا عذاب النّار (آل عمران ع ۱۹) کہ زمین اور آسمان کی پیدائش اور دن رات کے اختلاف میں بہت سی نشانیاں ہیں مگر انہی لوگوں کے لئے جو عقل والے ہوں۔ پھر بتایا کہ عقل والے لوگ وہ ہوتے ہیں جو خدا تعالےٰ کے ذکر میں مشغول اور اس کے کاموں پر فکر کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ کا ایک تاکیدی ارشاد

حضور فرماتے ہیں:-

”ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے۔ کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہر حال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔“

(مرتبہ: شیخ خورشید احمد)

سگرٹ نوشی اور حقّہ کے خلاف مہم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک ضروری ارشاد

مومنوں کی علامات میں سے ایک علامت قرآن کریم نے ھم عن اللغو معرضون بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے وجود باجود سے جماعت احمدیہ کو بہت سی رسومات لغویہ سے نجات دلائی اور مسلمانوں میں سے ہی ایک جماعت ایسی کھڑی فرمائی۔ کہ جو عملی رنگ میں صحیح اور ٹھیٹھ اسلامی نمونہ رکھتی ہے۔ پھر آپ کے خلفاء خصوصاً حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود ایسیرون کے دستگار نے اپنی جماعت کو لغویات کے قید وبند سے رہائی دلاتے ہوئے ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کے انیس مطالبات بیان فرمائے۔ اور جماعت نے اس پر لبیک کہتے ہوئے ان پر عمل پیرا ہو کر اس الٰہی تحریک سے خوب فائدہ اٹھایا۔ یہاں تک کہ ایک دنیا شاہد ہے۔ کہ احباب جماعت نے ان سے دینی اور دنیاوی برکات حاصل کیں۔ مثلاً سینما بینی سے قطعاً پرہیز۔ کفایت شعاری۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنا وغیرہ کے نتائج خدا تعالیٰ کے فضل سے آج بھی ہم مشاہدہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح گذشتہ دنوں نگران بورڈ کے صدر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے سیگریٹ اور حقہ کے خلاف ایک مہم کا آغاز فرمایا۔ جسے نظارت اصلاح وارشاد نے عملی جامہ پہناتے ہوئے جماعت کے سامنے رکھا۔ اس پر احباب جماعت نے عملی رنگ میں حوصلہ افزا نمونہ پیش کیا۔

میں احباب سے یہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ جہاں وہ اپنے نوجوانوں اور نئی پود کو اس بدعت سے آزاد کرانے میں مصروف ہیں وہاں اپنے ماحول میں بھی اپنی بساط کے مطابق پوری مستعدی سے کام کریں۔ یہ ملک وملت کی ایک بہت بڑی خدمت ہے اس کار خیر میں ہمیں بیش از پیش حصہ لینا چاہیئے۔ ذیل میں حضرت مسیح موعودؑ کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ حضور کے ارشاد پر ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

حضور فرماتے ہیں :-

"یاد رکھو ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیا دار زندگی بسر کرتے ہیں۔ نرا زبان سے کہہ دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں۔ اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی۔ جیسے بدقسمتی سے مسلمانوں کا حال ہے۔ کہ پوچھو تم مسلمان ہو۔ تو کہتے ہیں۔ شکر الحمد للہ مگر نماز نہیں پڑھتے۔ اور شعائر اللہ کی حرمت نہیں کرتے۔ پس میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو۔ اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ۔ یہ نکمی حالت ہے خدا تعالےٰ اس کو پسند نہیں کرتا اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضا کیا کہ خدا تعالےٰ نے مجھے اصلاح کے لئے کھڑا کیا ہے۔

پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا۔ بلکہ زبانی اقرار ہی کو کافی سمجھتا ہے۔ وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو۔ کہ میرا آنا بے سود ہے۔ تو پھر میرے ساتھ تعلق کرنے کے کیا معنے ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض ومقاصد کو پورا کرو۔ اور وہ یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو۔ جس طرح رسول اللہ صلے اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا اور صحابہ نے کیا قرآن شریف کے صحیح منشا کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو۔ خدا تعالےٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالےٰ قائم کرنی چاہتا ہے۔ وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ یہ وہ عظیم الشان جماعت ہے۔ جس کی تیاری حضرت آدمؑ کے وقت سے شروع ہوئی۔ کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا۔ جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی ہو پس اس کا قدر کرو۔ اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ۔ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو"

(الحکم ۲۱ اگست ۱۹۰۲ء)

خاکسار ضیاء الدین ارشد

صدر محلہ دار البرکات ربوہ

خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

حقّہ ترک کرنے کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

" اس کے بعد میں ایک اور نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ کہ حُقّہ بہت بری چیز ہے ہماری جماعت کے لوگوں کو یہ چھوڑ دینا چاہیئے بعض لوگوں نے مجھے کہا ہے کہ ہم نے ایسے ملہم دیکھے ہیں جو حقہ پیتے تھے اور ان کو الہام ہوتا تھا ۔۔۔۔۔ اگر ہم تسلیم بھی کر لیں کہ حقہ پینے والے کو خدائی الہام ہوتے ہیں تو کہنا پڑے گا کہ وہ الہام اعلےٰ درجہ کے نہ ہوں گے۔ کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ لہسن کھا کر مسجد میں نہ آؤ اس کی بدبو کی وجہ سے فرشتے نہیں آتے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچا لہسن رکھا گیا تو آپ نے نہ کھایا صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ہم بھی نہ کھائیں فرمایا تم سے خدا کلام نہیں کرتا میرے پاس فرشتے آتے ہیں۔ حب کہ حقہ کی بو لہسن سے بھی زیادہ خراب ہوتی ہے اور رسول کریم صلعم حقہ سے کم بدبو والی چیز کے متعلق فرماتے ہیں کہ میں اسے استعمال نہیں کرتا کیونکہ میرے پاس فرشتے آتے ہیں۔ پس جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس قدر احتیاط کرتے تھے تو جو شخص الہام کا مدعی ہے یا جسے تو اہش ہے کہ اسے الہام ہو۔ اسے بھی حقہ سے بچنا چاہیئے۔"

حضور فرماتے ہیں :-

" پھر میں کہتا ہوں ممکن ہے ایسے شخص کو الہام ہو بھی جائے مگر اعلےٰ درجے کے الہام نہیں ہوں گے۔ اور ہم کہیں گے اگر وہ حقہ نہ پیتا تو اس سے اعلےٰ الہام ہوتے چیلہ کہ حقہ پینے کی عادت رکھتے ہوئے اسے ہوا۔ اس کے پاس ادنےٰ فرشتے آجاتے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے بعض اوقات کنچنی کو بھی الہام ہو جاتا ہے۔ وہاں فرشتے جاتے ہیں یا نہیں اس قسم کے فرشتے حقہ پینے والے کے پاس آجاتے ہوں گے پس اگر حقہ پینے والے کو الہام ہوتا ہے تو ہم کہتے ہیں یہ اس کے لئے خوشی کی بات نہیں۔ اگر وہ حقہ پینا چھوڑ دیتا تو اس کے پاس اعلےٰ درجے کے فرشتے آتے۔"

(منہاج الطالبین صفحہ ۱۳-۱۴)

نیز حضور فرماتے ہیں :-

" ایک دوست پوچھتے ہیں حقہ چھوڑنے کی ترکیب بتاؤ۔ حقہ کی نسبت افیون چھوڑنے میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے ایک دوست تھے جنہوں نے بہت سال افیون کھائی جب وہ چھوڑنے لگے تو ڈاکٹر نے کہا اگر چھوڑ دو گے تو مر جاؤ گے مگر انھوں نے چھوڑ دی اس پر چند دن انھیں تکلیف رہی مگر پھر ان کی صحت اچھی ہو گئی۔ نشے چھوڑنے کے کچھ علاج تو آگے بتاؤں گا لیکن اس وقت مضمون کو خراب کئے بغیر جو بتا سکتا ہوں وہ یہی ہے کہ چھوڑ دو۔"

(ایضاً صفحہ ۷۵)

حضور کے ارشادات واضح ہیں۔ نظارت ہذا احباب جماعت کو تلقین کرتی ہے کہ وہ حقہ اور سگریٹ سے اجتناب کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حقہ کو لغویات میں داخل کیا ہے اور خدا فرماتا ہے کہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ لغویات سے اجتناب کرتے ہیں۔ پس روحانی ترقی کے لئے رذائل کی زندگی ترک کرنا ضروری ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عاجز آج کل سخت مشکلات میں گھرا ہوا ہے نیز میرا لڑکا مبشر احمد عابد ملازمت کی تلاش میں ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ میرے لڑکے کو کامیاب کرے اور میری مشکلات دور فرمائے۔ سیدہ محمد سلیمان (دفتر الفرقان ربوہ)

۲۔ میری اہلیہ اور بچے اکثر بیمار رہتے ہیں جس کی وجہ سے عاجز کو بہت ہی تشویش رہتی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل سے شفائے عاجلہ وکاملہ عطا فرمائے اور تکالیف دور کرے

بشیر الدین احمد مظہر راجھا سب آفس کوٹ مومن ضلع سرگودھا

۳۔ میری بیماری دن بدن زیادہ پیچیدہ صورت اختیار کر رہی ہے اور کئی قسم کے شدید عوارض کا سامنا ہے احباب کرام ودرویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (ظفر اسلام رنگونی)

چندہ تعمیر دفتر وقف جدید

تعمیر دفتر کے لئے جن احباب نے وعدہ یا نقد چندہ ارسال فرمایا ہے۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمادے اور اخلاص میں برکت عطا کرے۔

(ناظم مال وقف جدید)

نام	مقام	رقم
سید عبد الرزاق شاہ صاحب	ربوہ۔ نقد	۴۰ — ۰۰
مکرم محمد اسلم صاحب طالب علم چک ۳۷	سرگودھا نقد	۵۰ — ۰۰
جماعت لودھراں۔ ضلع ملتان		۴۱ — ۰۰
چوہدری محمد الدین صاحب بھڈال۔ سیالکوٹ		۱۰۰ — ۰۰
چراغ الدین صاحب		۲۵ — ۰۰
رشید احمد صاحب ملک۔	لاہور	۳۰ — ۰۰
جماعت سمبڑیال	سیالکوٹ	۲۶ — ۰۰
جماعت ڈسکہ	″	۳۰ — ۰۰
جماعت شہر سیالکوٹ		۳۷۸ — ۵۰
ڈاکٹر مزمل حسین صاحب سنجر چانگ		۱۰۰ — ۰۰
جماعت خانیوال۔ ملتان		۵۶ — ۰۰
″ چک ۲۰۶ مراد۔ بہاولنگر		۲۴ — ۰۰
″ چونڈہ	سیالکوٹ	۷۱ — ۰۰
″ نارووال	″	۷۲ — ۵۰
″ چوہدری عنایت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بہلول پور		۱۰۰ — ۰۰
″ بہلول پور	سیالکوٹ	۱۰۲ — ۰۰
″ کھرود	″	۸۵ — ۵۰
″ دھرڑیہ ضلع گجرات		۵۶ — ۵۰

نوٹ :- مبلغ بیس روپے سے کم کے وعدے شائع نہیں کئے جاتے۔

۲۔ احباب سے گذارش ہے کہ اپنے وعدوں کو جلد پورا کریں اور جس قدر جلد ممکن ہو سکے اپنا چندہ داخل خزانہ فرمادیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ترسیل زر بذریعہ چیک

تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چیک یا چیکوں کی رقوم کی تفصیل بنک کی رسیدوں یا ڈرافٹوں کی تفصیل میں شامل نہ کیا کریں۔ بلکہ ہر چیک کی علیحدہ تفصیل لکھا کریں۔ کیونکہ بنک کی رسیدوں یا ڈرافٹوں کی رقوم تو اسی دن یا اس سے اگلے دن متعلقہ جماعتوں کے حسابات میں جمع ہو سکتی ہیں۔ جس دن وہ رسیدیں یا ڈرافٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں موصول ہوں۔ لیکن کسی چیک کی رقم اس وقت تک محسوب نہیں ہو سکتی۔ جب تک انجمن کے اس بنک کی طرف سے جسے وہ چیک کیش ہونے کے لئے بھیجا جائے گا۔ اس چیک کی رقم وصول ہونے کی اطلاع نہ مل جائے۔

بعض مقامی جماعتیں بنک کی رسیدوں یا ڈرافٹوں اور چیکوں کی رقوم کی اکٹھی تفصیل بھیج دیتی ہیں۔ اس طرح ان رسیدوں یا ڈرافٹوں کی رقوم کے محسوب ہونے میں بھی دیر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اکٹھی تفصیل ہونے کی وجہ سے اس وقت تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ جب تک چیکوں کے کیش ہونے کی اطلاع نہیں ملتی اور اگر اتفاقاً کوئی چیک کیش نہ ہو۔ تو ساری رقم اس وقت تک بند ہو جاتی ہے جب تک اس چیک کی رقم کے متعلق اس جماعت سے تصفیہ نہ ہو جائے۔ جس نے وہ چیک بھیجا ہو پس آئندہ ارسال زر میں احتیاط برتی جائے اور بنک کی رسیدوں یا ڈرافٹوں کی تفصیل لکھی جائے۔ تا اگر کوئی ایک چیک کیش نہ ہو سکے تو باقی چیکوں کی رقوم محسوب ہونے میں کوئی الجھن پیدا نہ ہو۔ البتہ دونوں قسم کی تفصیلیں ایک ہی لفافہ میں بھیجی جا سکتی ہیں۔ لیکن علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھی ہوئی ہوں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

خادم مسجد جامعہ احمدیہ سیالکوٹ کے لئے ضرورت

جامعہ احمدیہ شہر سیالکوٹ کے لئے خادم مسجد کی ضرورت ہے تنخواہ -/۶۰ ماہوار دی جاوے گی۔ سائیکل چلانا جانتا ہو۔ امیر حلقہ یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق درخواست پر ہونا ضروری ہے درخواستیں ۲۸/۷/۶۳ تک میرے پاس پہنچ جاویں۔ (جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ سیالکوٹ شہر ایبٹ روڈ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ ٹریننگ رورل ہیلتھ انسپکٹرس

داخلہ ہیلتھ ٹیکنیشن ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور۔ شرائط :- باشندہ خیرپور ڈویژن میٹرک سائنس فزیالوجی ہائی جین فرسٹ ڈویژن یا ہائی سیکنڈ ڈویژن عمر ۳۱/۷/۶۳ کو ۱۵ تا ۱۹۔ پانچ سال ملازمت لازم وظیفہ -/۶۰ ماہوار۔ درخواستیں ۲/۸/۶۳ تک بنام پرنسپل (پ۔ ٹ ۲۱/۷/۶۳ م)

۲۔ داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ حیدرآباد

سہ سالہ ڈپلومہ کورسز (۱) آٹو و ڈیزل ٹکنالوجی (۲) سول ٹکنالوجی (۳) الیکٹریکل ٹکنالوجی (۴) مکینکل ٹکنالوجی۔

شرائط :- میٹرک سائنس وریاضی سیکنڈ ڈویژن۔ انٹرویو۔ ٹسٹ

پراسپکٹس ۵۰ پیسے کا پوسٹل آرڈر معہ ۲۹ پیسے کی ٹکٹوں والا واپسی لفافہ ارسال کرکے پرنسپل سے طلب ہو۔

درخواستیں مجوزہ فارم میں بشمول اصل سند و دو پاسپورٹ سائز فوٹو اور دو واپسی لفافے ۱۳ پیسے کی ٹکٹوں والے ۶/۸/۶۳ تک بنام پرنسپل (پ۔ ٹ ۲۱/۷/۶۳)

۳۔ کمیشن پاکستان ایئر فورس

پروگرام دورہ پاکستان ایئر فورس رکروٹنگ آفیسر برائے انتخاب امیدواران کمیشن جی ڈی (پی) و ٹیکنیکل برانچز حسب ذیل ہے۔ گجرات ۲/۸۔ ۳۔ گوجرانوالہ ۴ و ۵ سیالکوٹ ۶۔ ۷ شیخوپورہ ۱۹ جھنگ ۲۰۔ لائلپور ۲۱۔ ۲۲۔ امیدواران اپنے اصل سرٹیفکیٹ پیش کریں۔ شرائط :- برائے جی ڈی (پی) میٹرک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن (سائنس وریاضی) یا سینیئر کیمبرج (فزکس) غیر شادی شدہ پاکستانی برائے ٹیکنیکل برانچز :- انجینئرنگ ڈگری۔ ایم اے ریاضی۔ ایم ایس سی فزکس / ریاضی ایم ایس سی ٹکنالوجی۔ بی اے ریاضی۔ بی ایس سی کیمیکل ٹکنالوجی (پ۔ ٹ ۱۹/۷/۶۳)

۴۔ انٹرونگ وظائف

مشرقی پاکستان کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں مندرجہ ذیل کورسز کی تعلیم پانے کے متمنی امیدواران سے وظائف کی درخواستیں ۲۸/۷/۶۳ تک بصورت بی ای ڈی و ۶/۸/۶۳ تک بصورت دیگر کورسز بنام آفیسر انچارج سکالرشپس محکمہ تعلیم۔

۱۔ ایم۔ اے ایم ایس سی دو وظائف۔ ۲۔ بی اے بی ایس سی پانچ ۳۔ ایم بی بی ایس دو۔ ۴۔ بی۔ ایس سی انجینئرنگ دو۔ ۵۔ بی ایس سی ایگریکلچر دو۔ ۶۔ اینیمل ہسبنڈری دو ۷۔ بی ای ڈی دو۔ ۸۔ ایف ایس سی ہوم اکنامکس دو۔

مالیت وظیفہ -/۱۵۰ ماہوار ٹیوشن فیس -/۲۵ ماہوار اور سالانہ کرایہ آمد و رفت ہوائی سفر لاہور تا ڈھاکہ۔

مجوزہ فارم ۲۶ پیسے کی ٹکٹوں والا لفافہ ارسال کرکے طلب ہو۔

شرائط : بی ای ڈی کے لئے فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن۔ دیگر کورسز کے لئے فقط فرسٹ ڈویژن

(پ۔ ٹ ۲۰/۷/۶۳)

۵۔ برائے توجہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان

مشاورت میں پاس شدہ تجویز کے مطابق جماعت احمدیہ کراچی نے پرائمری و سکنڈری سکول جاری کرکے اچھا نمونہ پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کراچی کا یہ اقدام بہت بابرکت بنا دے۔ اور احباب کو خیر و برکت سے نوازے دیگر بڑی جماعتیں لاہور۔ ملتان۔ حیدرآباد۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ سیالکوٹ۔ لائلپور۔ سرگودھا بھی توجہ فرمائیں۔

نیز دیہاتی جماعتیں اپنے ہاں کے مقامی لوگوں کا تعاون حاصل کرکے سرکاری پرائمری مدارس کھلوانے کی سعی کریں۔ اس کے لئے عام طور پر قطعہ زمین مہیا کرنے کی شرط ہوتی ہے۔ دینی تعلیم کا اپنے طور پر ہی انتظام ہو سکتا ہے۔

ضرورت استانی

احمد آباد اسٹیٹ میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کے لئے ایک معمر جے وی استانی کی ضرورت ہے۔ تنخواہ سرکاری گریڈ کے مطابق۔ رہائش کا انتظام بذمہ اسٹیٹ۔ خواہشمند خواتین ۳۱/۷/۶۳ تک درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول سندات بتصدیق مقامی امیر ارسال فرمائیں۔ (ناظر تعلیم)

اعلانِ نکاح

خاکسار کی لڑکی عزیزہ سیدہ رشیدہ خاتون کا نکاح عزیز عبد الستار خاں صاحب ابن معصوم خان صاحب کے ساتھ بعوض آٹھ صد روپیہ حق مہر مورخہ ۱۹ جون ۱۹۶۳ء کو مکرم مولوی سید محمد حسن صاحب نے پڑھا احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ (سید حسام الدین سابق مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کرولی نگر بیار اڑیسہ حال مانڈیا)

نظارت تعلیم کے اعلانات:-

ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجینرنگ اینڈ ٹکنالوجی۔ لاہور۔

داخلہ چار سالہ بی ایس سی انجنیرنگ کورس

(۱) سول الیکٹریکل و مکینکل انجینرنگ۔ (۲) کیمیکل انجینرنگ (۳) مائننگ انجینرنگ

شرائط۔ انٹرمیڈیٹ ریاضی نیز فزکس و کیمسٹری۔

تحریری امتحان لاہور لیٹ در۔ کراچی و ڈھاکہ میں۔ پراسپکٹس و فارم داخلہ خزانچی یونیورسٹی سے نقد سوا روپے میں یا دو روپے کا منی آرڈر بھیج کر لیں۔

درخواستیں بنام کنوینر ایڈمشن کمیٹی انٹر بی اے۔ بی ایس سی نتائج نکلنے کے دس روز بعد تک۔ (پٹ ۲۲/۶/۶۳)

ضرورت آڈیٹرس پولیس ڈیپارٹمنٹ

تنخواہ:- ۱۲۰-۱۰-۲۰۰-۱۰-۲۵۰ سپیشل پے -/۳۰ الاؤنسز علاوہ

شرائط:- بی کام یا گریجویٹ اکنامکس نیز ڈپلومہ ہولڈر اکاؤنٹس عمر یکم ۶۳ کو ۱۸ تا ۲۵ سال

درخواستیں معہ نقول ملازمت بنام رجسٹرار سینٹرل پولیس آفس ویسٹ پاکستان لاہور ۳۱/۷/۶۳ تک (پٹ ۲۲/۶/۶۳)

(ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

میرا لڑکا عزیزم محمد احمد خان منیجر ملیس کمپنی کراچی اپنی اہلیہ کے ہمراہ اس ماہ کے آخر میں سات ماہ کے لئے بیرونی ممالک کے لئے روانہ ہوگا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کے سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو۔ (عبد الکریم احمد کراچی ۱۸)

نوٹ مکرم عبد الکریم احمد صاحب نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے (منیجر)

۲۔ خاکسار کے بہنوئی جناب نور الحق خان ابن ڈاکٹر سراج الحق خان آف کوئٹہ معہ اہل و عیال لندن میں اعلیٰ تعلیم کے لئے گئے ہوئے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا کرے۔

(داؤد احمد خان اشارت اکبر کراچی حال کوئٹہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ مورخہ ۲۸-۲۹ جون کی درمیانی شب کو وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ بہت سادہ طبیعت نیک اور ملنسار تھیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اپنی رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

عبد الغنی بی اے ۷۰۳ پیپلز کالونی لائل پور

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۲۵ جولائی - مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان کو دونوں بلاکوں سے تعلق رکھنے والے ملکوں نے یقین دلایا ہے کہ اگر بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو وہ پاکستان کی امداد کریں گے آپ نے اس خیال کو غلط قرار دیا کہ پاکستان الگ تھلگ ہو گیا ہے آپ نے کہا مغربی ملکوں نے پاکستان کو یقین دلایا ہے کہ بھارت کے حملہ کی صورت میں یقیناً وہ پاکستان کی امداد کریں گے۔

مسٹر بھٹو قومی اسمبلی میں وزارت خارجہ پالیسی کی بحث کا جواب دے رہے تھے آپ نے کہا کہ پاکستان اکیلا نہیں بلکہ بھارت کو اکیلا کہنا چاہئے کیونکہ بھارت دنیا میں ناقابل اعتبار ثابت ہوا ہے اور دوسرے ملکوں میں بھارت کی ساکھ کو نقصان پہنچا ہے۔ بھارت کے سارے ہمسائے اس سے تنگ آ چکے ہیں اور خود بھارتی عوام بھی بھارتی لیڈروں کی غیر دانشمندانہ پالیسی کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہیں بھارتی لیڈر چین کا ہوا دکھا کر بہت بڑی قربانی دینے پر مجبور کر رہے ہیں۔

● انقرہ ۲۵ جولائی - سرکاری وکیل نے فوجی عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ ۲۸ لیڈروں کو موت کی سزا دی جائے جنہوں نے پچھلے ماہ ناکام بغاوت میں حصہ لیا تھا انہوں نے ۲۷ ملزموں کے لئے پانچ سے ۱۵ سال تک سزائے قید اور ۱۲ دوسرے ملزموں کے لئے تین ماہ سے ۱۲ سال تک کی سزائے قید کا مطالبہ کیا انہوں نے اکتالیس باقیماندہ ملزموں کی رہائی کی سفارش کی ہے

● واشنگٹن ۲۵ جولائی - باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق امریکہ کے وزیر خارجہ ڈین رسک عنقریب ماسکو جائیں گے تاکہ ایٹمی تجربوں پر جزوی پابندی لگانے سے متعلق سمجھوتے پر دستخط کر سکیں۔

● راولپنڈی ۲۵ جولائی - حزب مخالف کے لیڈر سردار بہادر خان نے کل قومی اسمبلی میں خارجہ پالیسی پر بحث کے دوسرے دن پاکستان کے لئے ایک آزاد خارجہ پالیسی اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ پالیسی میں راتوں رات کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی لیکن وقت آ گیا ہے کہ ایک آزاد خارجہ پالیسی اختیار کرنے کی طرف قدم اٹھایا جائے سردار بہادر خان نے کہا اس وقت پاکستان کے لئے دو راستے کھلے ہوئے ہیں پہلا راستہ یہ ہے کہ پاکستان مغربی طاقتوں کا حلیف بن جائے دوسری صورت یہ ہے کہ وہ کمیونسٹ بلاک میں شریک ہو جائے اور تیسری شکل یہ ہے کہ پاکستان ایک آزاد خارجہ پالیسی اختیار کرے۔ انہوں نے کہا پاکستان پہلا راستہ اختیار کر چکا ہے اور وہ ناکام ثابت ہوا ہے اسی طرح کمیونسٹ بلاک میں شرکت بھی مفید نہیں ہو سکتی۔ اس لئے پاکستان کو چاہئے کہ وہ آزادی اور غیر جانبداری کی بنیاد پر اپنی خارجہ پالیسی مرتب کرے۔

● ماسکو ۲۵ جولائی - مسٹر خروشیف اور مشرقی یورپ کے کمیونسٹ لیڈروں کی اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں سوویٹ بلاک کی اقتصادیات پر غور کیا گیا کہا جاتا ہے کہ مشرقی یورپ کے اعلیٰ کمیونسٹ لیڈروں نے چین کے مقابلے میں روس کے نظریات کی حمایت کی کمیونسٹ حلقوں کی اطلاع کے مطابق مشرقی یورپ کے کمیونسٹ ممالک ان ایشیائی ملکوں سے تجارتی تعلقات منقطع کریں گے جو چین کا ساتھ دیں گے۔

● کراچی ۲۵ جولائی - عرب ملکوں میں یہ احساس بڑھتا جا رہا ہے کہ بھارت نے اسرائیل سے گہرے تعلقات قائم کر رکھے ہیں اور وہ عربوں کو فریب دینے کے لئے گمراہ کن اعلان کرتا رہتا ہے بھارت کے ایک سرکاری ترجمان نے ایک بیان میں کہا تھا کہ بھارت نے اسرائیل سے اسلحہ حاصل نہیں کئے اور اس سلسلے میں پاکستان کا پروپیگنڈہ بے بنیاد ہے کراچی کے سیاسی حلقوں کا بیان ہے ان دنوں جبکہ بھارت کی وزیر مملکت برائے امور خارجہ لکشمی مینن عرب ملکوں کا دورہ کر رہی ہیں کانگریسیوں کا ایک وفد مسٹر رگوناتھ سنگھ پارلیمنٹری سیکرٹری کی قیادت میں اسرائیل کا دس دن کا سرکاری دورہ کرنے میں مصروف ہے یہ وفد اسرائیل کی دعوت پر تل ابیب گیا ہے۔

● چٹاگانگ ۲۵ جولائی - گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبدالمنعم خان چٹاگانگ کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کے لئے آج صبح ڈھاکہ سے یہاں پہنچے۔ گورنمنٹ ہاؤس پہنچتے ہی گورنر نے کمشنر ڈپٹی کمشنر امدادی بحالیاتی کام سے متعلق دوسرے حکام سے بات چیت شروع کر دی۔ مسٹر عبدالمنعم نے ان سے سیلاب کی صورت حال اور امدادی اقدامات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔

● خیرپور ۲۵ جولائی - آج یہاں معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد میں ایک انجینئرنگ کالج قائم کیا جائے گا۔ موجودہ سال کے بجٹ میں سے حیدرآباد یونیورسٹی کے لئے ۲۹ لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں تاکہ وہ کالج کے قیام کے لئے ضروری انتظامات عمل میں لائے۔ یاد رہے کہ عوام ایک عرصہ سے حیدرآباد میں انجینئرنگ کالج کے قیام کا مطالبہ کر رہے تھے کالج کی تعمیر کا کام بہت جلد شروع ہو جائے گا۔

● ڈھاکہ ۲۵ جولائی - وزیر تعلیم خوراک و زراعت فضل القادر چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کو اس وقت انتہائی نازک صورت حال کا سامنا ہے دنیا میں اس وقت پاکستان کے دوست بہت کم اور دشمن بہت زیادہ ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ حالیہ سیلاب کے دوران صوبے میں ایک سو افراد ہلاک اور بیس لاکھ سے زیادہ متاثر ہو چکے ہیں وزیر تعلیم کل ڈھاکہ سے راولپنڈی روانہ ہوتے وقت اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی اور موجودہ صورت حال کا تقاضا یہ ہے کہ ہم صبر و تحمل اور ضبط سے کام لیں۔ ہمیں اپنے اختلافات میں اتنا آگے نہیں بڑھنا چاہئے کہ اس سے پاکستان کی بنیاد کو خطرہ پیدا ہو جائے۔ اس سے قبل انہوں نے بتایا کہ حکومت مشرقی پاکستان روزانہ ایک لاکھ سیلاب زدگان کو مفت کھانا فراہم کر رہی ہے۔

لاہور ۲۵ جولائی - مغربی پاکستان کے تمام دریا سیلاب سے کم سطح پر بہہ رہے ہیں۔ البتہ دریائے چناب میں ژلیو کے مقام پر معمولی سیلاب ہے اور پانی کا نکاس ۱۳۱۵۱۷ کیوسک ہے دریائے سندھ میں سکھر، اٹک، کالا باغ تونسہ اور مٹھن کوٹ میں معمولی سیلاب ہے۔ اٹک کالا باغ اور تونسہ میں پانی کا نکاس بالترتیب ۳۱۴... کیوسک اور ۳۱۵۹۳ کیوسک ہے۔ دریائے ستلج میں سلیمانکی اور ہریکے میں معمولی سیلاب ہے جہاں پانی کا نکاس بالترتیب ۲۷۲۳۹ کیوسک اور ۱۲۲۶۵۷ کیوسک ہے۔

● راولپنڈی ۲۵ جولائی - قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سردار بہادر خان نے کل اپنی تقریر میں وزارت خارجہ کے سیکرٹری جناب ایس کے دہلوی کی سبکدوشی کا ذکر کیا اور کہا کہ ان کی سبکدوشی سیکرٹریوں کے تقرر کے معاملہ میں امریکی دباؤ کی ایک مثال ہے انہوں نے کہا کہ سرکاری لابی میں ایک شریف آدمی بیٹھا ہوا ہے جسے پاکستان کا موقف واضح کرنے کے لئے باہر بھیجا گیا تھا۔ لیکن دباؤ کے نتیجہ میں انہیں فوراً واپس بلا لیا گیا اور ڈھاکہ میں انہیں اس عہدہ سے ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا۔ سردار بہادر خان نے کہا کہ اس شخص نے سچ کہا تھا کہ امریکہ ڈپٹی سیکرٹریوں کی سطح تک کی تقرریوں میں مداخلت کر رہا ہے۔

● سڈنی ۲۵ جولائی - آسٹریلیا کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ آسٹریلیا بھارتی فضائیہ کو بہتر بنانے میں پوری مدد دے گا واضح رہے کہ چین اور بھارت کی پچھلی سرحدی جھڑپوں کے دوران آسٹریلیا بھارت کو بیس لاکھ پونڈ کی فوجی امداد دے چکا ہے۔

● کراچی ۲۵ جولائی - ایران کے تجارتی وفد اور پاکستان کے کوئٹہ کمشنر کے درمیان بات چیت کے نتیجہ میں ایران سے کوئلہ درآمد کرنے کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ ایرانی وفد اور پاکستان کی وزارت تجارت کے حکام کے درمیان گزشتہ روز کی بات چیت میں اس سوال پر غور کیا گیا تھا

● لاہور ۲۵ جولائی - حکومت مغربی پاکستان نے زبانوں کے ارتقاء کے لئے ساڑھے تین لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس رقم میں سے سندھی ادبی بورڈ حیدرآباد اور پشتو اکادمی پشاور کو ایک ایک لاکھ روپے دئے جائیں گے۔ پنجابی ادبی اکادمی اور اردو اکادمی لاہور میں سے ہر ایک کو پچاس ہزار روپے کی امداد دی جائے گی باقی ماندہ پچاس ہزار روپے اردو دائرہ معارف اسلامیہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی اشاعت کے لئے دئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں مغربی پاکستان میں ادب کے فروغ کے لئے دو لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔

● کراچی ۲۵ جولائی - سیاسی مبصرین نے کہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے ساتھ بھارت نے فضائی حملہ کے دفاع کا جو معاہدہ کیا ہے اس سے نہ صرف بھارت کی خود مختاری متاثر ہوئی ہے۔ بلکہ اس کی نام نہاد غیر جانبدار پالیسی کا بھی بھانڈا پھوٹ گیا ہے۔ مبصرین نے مزید کہا کہ معاہدہ کے تحت جو مشترکہ فضائی مشقیں ہونے والی ہیں۔ ان سے اس علاقہ میں کشیدگی بڑھ جائے گی۔ اور امن کو سخت خطرہ لاحق ہو جائے گا۔

لندن میں ایک احمدی نوجوان کی المناک وفات

مکرم چوہدری رحمت خان صاحب امام مسجد فضل لندن نے اطلاع دی ہے کہ ایک احمدی نوجوان حکیم ظہور الدین صاحب ۹ و ۱۰ جولائی کی درمیانی شب کو نوجوانی کی عمر میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون

حکیم ظہور الدین صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم میاں معراج الدین صاحب پہلوان کے اکلوتے بیٹے تھے اور مکرم حکیم سراج الدین صاحب آف بھاٹی گیٹ لاہور کے بھتیجے اور داماد تھے۔ گزشتہ پونے چھ برس سے لندن میں مقیم تھے۔ اب پاکستان واپس آنے کی تیاری کر رہے تھے اور آپ کے اہل و عیال اور کمسن بچے اور دیگر اقربا آپ کی آمد کے منتظر تھے کہ اچانک اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ گیا۔

. . . . . احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے اہل و عیال، ہمشیرگان اور بالخصوص ان کے والد صاحب بزرگوار کو جن کے لئے اپنے اکلوتے بیٹے کی وفات کا صدمہ بہت ہی المناک ہے اپنے فضل سے صبر جمیل کی توفیق دے اور مرحوم کے بچوں کی خود حفاظت فرمائے